السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون بذریعہ ای میل سوال کرتی ہیں کہ اپنی قربانی کا جانور عورت خود ذبح کرسکتی ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے متعلق قربانی کا جانور ذبح کرنے کے بارے میں کتب حدیث میں کوئی ممانعت مروی نہیں ہے اورنہ ہی کوئی کراہت منقول ہے بلکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے متعلق ایک مستقل عنوان قائم کیا ہے جس کے الفاظ یہ ہیں :"عورت کے ذبح کرنے کا بیان پھر اس کے جواز پر حدیث لائے ہیں کہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک لونڈی بکریاں چرایا کرتی تھیں ۔ ہنگامی طور پر اس نے ایک تیز دھار پتھر سے بکری ذبح کردی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذبیحہ کو استعمال کرنے کی اجازت دی ۔ (صحیح بخاری : الذبائح 5505)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بیٹیوں کو قربانی کرنے کا حکم دیا کرتے تھے ۔ (صحیح بخاری)

لہذا عورت کےلیے قربانی کا جانور ذبح کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہے یہ مسئلہ لوگوں کے ہاں غلط مشہور ہوچکا ہے اس کی کوئی بنیاد نہیں ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:197